خدا کے فرشتے ہمیں قادیان لے کر دیں گے

از

سیدنا حضرت میرزا بشیرالدین محمود احمد
خلیفۃ المسیح الثانی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

خدا کے فرشتے ہمیں قادیان لے کر دیں گے

(افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۷ء بمقام لاہور)

تشہّد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج کا جلسہ غیر معمولی حالات میں منعقد ہو رہا ہے۔ گزشتہ سال قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقع پر کوئی احمدی یہ قیاس بھی نہیں کر سکتا تھا کہ اگلے جلسے کے موقع پر ہم اپنے مرکز سے محروم ہوں گے اور ہمیں کسی اور جگہ پر اپنا جلسہ کرنا پڑے گا۔ جگہوں کے لحاظ سے تو ساری جگہیں ہی ایک جیسی حیثیت رکھتی ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ **جُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ کُلُّھَا مَسْجِدًا**[1] یعنی میرے لئے ساری ہی زمینیں مسجد بنا دی گئی ہیں۔ اگر ہر جگہ ہی خدا کی سجدہ گاہ بن سکتی ہے تو وہ مومن کے لئے جلسہ گاہ بھی بن سکتی ہے لیکن بہر حال عادتیں، تعلقات اور محبتیں ضرور قلب پر اثر ڈالنے والی چیزیں ہیں اور ہر چیز انسان کو عجیب معلوم ہوتی ہے۔ اگر کرائے کا ایک مکان بھی تبدیل کیا جائے تو تکلیف ہوتی ہے اگر کوئی شخص اپنی ملکیت کا مکان بھی خود اپنی مرضی سے فروخت کرتا ہے تو اسے بھی تکلیف محسوس ہوتی ہے تو پھر وہ جگہ چھوڑنے پر کیوں تکلیف محسوس نہ ہو جو ہماری نگاہ میں مقدس تھی۔ جو ہمارے نزدیک روحانی ترقی کا ذریعہ تھی، جو ہمارے نزدیک دین کی اشاعت اور تبلیغ کا مرکز تھی اور جس سے ہمیں جبری طور پر اور ایسے طور پر محروم کر دیا گیا ہے کہ جب تک حالات پھر پلٹا نہ کھائیں ہم آسانی سے وہاں نہیں جا سکتے۔ یہ چیز تکلیف دِہ تو ضرور ہے، اس سے دل مجروح تو ضرور ہوتے ہیں لیکن مومن ہاں وہ سچا مؤمن جو محض سُن سُنا کر خدا پر ایمان نہیں لاتا بلکہ جس کا ایمان پورے یقین اور وثوق پر مبنی ہے وہ جانتا ہے اور خوب جانتا ہے کہ یہ تغیر ایک عارضی تغیر ہے اسے خوب معلوم ہے کہ قادیان

میری چیز ہے وہ میری ہے کیونکہ میرے خدا نے وہ مجھے دی ہے گو آج ہم قادیان نہیں جا سکتے، گو آج ہم اس سے محروم کر دیئے گئے ہیں لیکن ہمارا ایمان اور ہمارا یقین ہمیں بار بار کہتا ہے کہ قادیان ہمارا ہے وہ احمدیت کا مرکز ہے اور ہمیشہ احمدیت کا مرکز رہے گا۔ (اِنْشَاءَ اللّٰہ) حکومت خواہ بڑی ہو یا چھوٹی بلکہ حکومتوں کا کوئی مجموعہ بھی ہمیں مستقل طور پر قادیان سے محروم نہیں کرسکتا۔ اگر زمین ہمیں قادیان لے کر نہ دے گی تو ہمارے خدا کے فرشتے آسمان سے اُتریں گے اور ہمیں قادیان لے کر دیں گے (نعرہ ہائے تکبیر) اور جو طاقت بھی اس راہ میں حائل ہوگی وہ پارہ پارہ کر دی جائے گی، وہ نیست و نابود کر دی جائے گی۔ قادیان خدا نے ہمارے ساتھ مخصوص کر دیا ہے اس لئے وہ ہمیں آپ قادیان لے کر دے گا۔ اِنْشَاءَ اللّٰہ

پس ہمارے دل غمگین نہ ہوں، تم پر افسردگی طاری نہ ہو کہ یہ کام کا وقت ہے اور کام کے وقت میں افسردگی اچھی نہیں ہوتی بلکہ کام کے وقت میں ہم میں نئی زندگی اور نئی روح پیدا ہو جانی چاہیے ہمارے بوڑھے جوان ہو جانے چاہئیں اور ہمارے جوان پہلے سے بہت زیادہ طاقتور ہو جانے چاہئیں۔ ہم مذہبی لوگ ہیں حکومتوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہمارا کام دلوں کو فتح کرنا ہے نہ کہ زمینوں کو۔ ہمارا یہ کام دوسرے کاموں سے بہت زیادہ اہم اور ضروری ہے۔ پس ہمیں دوسروں کی نسبت زیادہ ہمت اور قربانی کرنی چاہئے۔ آؤ ہم اپنے ربّ کے حضور دعا کرتے ہوئے یہ التجا کریں کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں، ہمارے جسموں اور ہمارے سامانوں کی کمزوری اور قلت کو تُو خوب جانتا ہے ہم ہر طرح بے کس، بے بس اور ناتواں ہیں، ہمارے پاس تیرے حضور پیش کرنے کے لئے ایک ہی چیز ہے اور وہ ہے ہمارا ٹوٹا پھوٹا کمزور ناقص اور کرم خوردہ ایمان۔ ہم تیری محبت کے اس نقطے کا واسطہ دے کر جو اس پر موجود ہے اس ایمان کو تیرے حضور پیش کرتے ہیں۔ تُو ہم پر رحم فرما، ہمارے مُردہ ایمانوں کو زندہ کر اور ہمیں ہمارے مقصد میں کامیاب فرما۔ اے ہمارے رَبّ! تیرے سب بندے ہمارے بھائی ہیں خواہ وہ پاکستان میں رہتے ہیں یا ہندوستان میں، خواہ وہ ایشیاء میں رہتے ہیں یا یورپ میں، خواہ وہ ہمارے کتنے ہی دشمن ہوں تُو ان کے متعلق ہمارے دلوں کے کینے اور بغض کو نکال دے اور ان کے دلوں میں دین سے بے رغبتی کی جگہ اپنی محبت پیدا فرما دے اور ہمیں ہمارے مقصد میں

کامیاب کرتا تیری بادشاہت اسی طرح زمین پر بھی قائم ہو جائے جس طرح کہ وہ آسمان پر ہے۔

(الفضل ۲۸ ؍دسمبر ۱۹۴۷ء)

ا مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۲۴۸ دارالفکر بیروت میں یہ الفاظ ہیں۔ **جعلت الارض کلها لی ولامتی مسجدا**